IDHR

State of Illinois
Department of Human Rights

الینوئس انسانی حقوق

ایکٹ کے تحت

امتیازی سلوک کے خلاف دعوی دائر کرنا

قانون کیا فراہم کرتا ہے

دعوی برائے امتیازی سلوک کیسے دائر کرنا ہے

ILLINOIS DEPARTMENT OF
Human Rights

URDU

الینوئس شعبہ انسانی حقوق

الینوئس کا شعبہ برائے انسانی حقوق (”آئی ڈی ایچ آر“) ایک ریاستی ایجنسی ہے جو الینوئس ایکٹ برائے انسانی حقوق (”ایکٹ“) نافذ کرنے کی ذمہ دار ہے

مقصد

الینوئس کے شعبہ انسانی حقوق کے اس مشن کا مقصد الینوئس کی ریاست میں تمام افراد کا تحفظ، غیرقانونی امتیازی سلوک سے آزادی اور یکساں مواقع قائم کرنا اور انہیں فروغ دینا اور ریاست کی پالیسی کے تحت تمام رہائشیوں کے لیے اثباتی عمل کرنا ہے۔

قانون کیا ہے؟

الی نائس انسانی حقوق ایکٹ کسی شخص کی نسل، رنگ، مذہب، جنس (بشمول زچگی اور جنسی ہراس)، قومی نسب، آباؤ و اجداد، عمر، حفاظتی حکم کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، معذوری، جنسی میلان (بشمول صنفی شناخت)، ملازمت میں حراستی ریکارڈ، رہائش میں خاندانی حیثیت (18 برس سے کم عمر کے بچوں والے خاندان) اور مزید کی وجہ سے ملازمت، مالی قرضے، سرکاری سہولیات اور رئیل اسٹیٹ کے لین دین میں امتیاز کا نشانہ بنانے سے منع کرتا ہے۔

ملازمت: قانون لوگوں کو ہر قسم کے امتیازی سلوک اور ملازمت، بشمول بھرتی، انتخاب، ترقی، تبادلہ، تنخواہ، میعاد، دست برداری، اور ضبط کے لحاظ سے محفوظ رکھتا ہے۔

قانونی رہائش گاہ (ریئل اسٹیٹ کاروائیاں): رہائشی اور تجارتی جائیداد کی فروخت یا کرایہ پر دینے کے حوالے سے امتیازی برتاؤ کرنا غیر قانونی ہے۔ بعض ایسے امتیازی سلوک کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

شرائط، مراعات برائے منتقلی میں تبدیلی کرنا۔
بچوں والے خاندان کو رہائش گاہ فراہم کرنے سے انکار کرنا۔
معذور افراد کے لیے مناسب رہائش یا قابل رسائی رہائش گاہ کے لیے تبدیلیوں کی اجازت دینے سے انکار۔
جائیداد کرایہ یا فروخت کے لیے دستیاب نہ ہونے کی غلط پیشکش۔

مالی کریڈٹ: تمام مالی ادارے جو الینوئس میں کاروبار کررہے ہیں انہیں اجازت نہیں کہ گروی رکھنے، تجارتی یا ذاتی قرض اور کریڈٹ کارڈ دینے میں امتیازی برتاؤ کریں۔

عوامی رہائش گاہیں: یہ غیر قانونی ہے کہ کسی عوامی رہآغش گاہ میں مکمل اور یکساں سہولیات، سامان اور خدمات سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں امتیازی سلوک کیا جائے جیسے کوئی قیام گاہ، تفریح یا نقل و حمل کی سہولیات جو عوام کے لیے عام ہیں۔

اعلی تعلیم میں جنسی طور پر ہراساں کرنا: یہ قانون جنسی فطرت میں ناخوشگوارحرکت یا کسی عہدیدار، شعبہ کے کسی ممبر، انتظامی عملہ کے ممبر یا تعلیمی مددگار کی جانب سے کسی عوامی یا ذاتی تعلیمی ادارے میں طالبعلم سے جنسی معاملات کی درخواست کرنے کو ممنوع قرار دیتا ہے جبکہ اس طرح کے روّیہ سے طالبعلم کی کارکردگی میں مداخلت ہوتی ہو، دھمکی آمیز، مخالفت پر مبنی یا نفرت انگیز ماحول تشکیل پاتا ہو یا یہ نصابی یا غیر نصابی اختیارات کی کوئی اصطلاح یا شرط ہو۔

آپ آئی ڈی ایچ آر میں امتیازی سلوک کے حوالے سے دعوی دائر کرنے کے اہل ہوسکتے ہیں اگر:

1) آپ کے ساتھ امتیازی رویہ کسی محفوظ فرد، کاروبار، مالک، لیبر تنظیم، ملازمت فراہم کرنے والی ایجنسی یا حکومتی ایجنسی کی جانب سے رکھا گیا؛
2) رویے کی بنیاد محفوظ گروہ سے کسی ایک میں آپ کی حیثیت تھی؛
3) رویہ پانچ کور شدہ شعبوں میں سے ایک تھا، اور
4) **دعوی شعبہ انسانی حقوق میں دائر کیا جاتا ہے جتنا جلد ممکن ہو امتیازی سلوک ہونے کے بعد لیکن امتیازی برتاؤ کی تاریخ سے 180 دن گزرنے سے پہلے۔ (آپ کو اجازت ہے کہ ایک سال کے عرصہ میں رہائش گاہ کے حوالے سے امتیازی سلوک کا دعوی دائر کرسکیں۔)**

دعوی کیسے دائر کرنا ہے

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے حقوق کو پامال کیا گیا ہے تو آپ آئی ڈی ایچ آر کے مدخل عملے کے کسی رکن سے اپنی پریشانی کے حوالے سے بحث کرنے کے لیے بات کرسکتے ہیں۔ وہ آپ کا انٹرویو لیں گے اور، اگر آپ کے الزام ایکٹ کے تحت زیر عمل ہوں تو دعوی کا مسودہ تیار کیاجائے گا جسے آپ کو دستخط کرنا ہوگا اور نوٹری سے تصدیق کروانا ہوگی۔ آئي ڈی ایچ آر کا عملہ دعوی دائر کرنے کے لیے کسی قسم کی وجوہات تجویز نہیں کرے گا، البتہ کئی اقسام کے امتیازی سلوک کو زیر بحث لائے گا اور دعوی دائر کرنے کے لیے طریقۂ کار کی وضاحت کرے گا۔ مزید برآں، آئی ڈی ایچ آر جہاں مناسب ہو دوسری ایجنسیوں کا حوالہ فراہم کرسکتا ہے۔

جب آپ کوئی دعوی دائر کرتے ہیں تو آپ کو ہمیں کیا بتانا ہوگا:

جب آپ امتیازی سلوک کے خلاف دعوی دائر کرتے ہیں تو آپ کے لیے ضروری ہے کہ جتنی زیادہ ممکن تفصیلی معلومات ہمیں فراہم کرسکتے ہیں کریں۔

اپنا مکمل نام، ڈاک کا پتہ، ای میل پتہ اگر موجود ہے، کوئی فون نمبر جس کے ذریعے آپ تک پہنچا جاسکتا ہو، اور اگر آپ تک رسائی ممکن نہ ہوتو کسی متعلقہ فرد کے بارے میں معلومات لازمی فراہم کریں۔

مالک، یونین، یا دوسرے ادارے جس کے بارے میں آپ سمجھتے ہیں اس نے آپ سے امتیازی سلوک کا رویہ اختیار کیا ہے کے بارے میں مکمل اور صحیح معلومات فراہم کریں (بشمول نام)، پتہ (پتے) اور ٹیلی فون نمبر۔

تازہ ترین تاریخ بتائیں جس میں امتیازی سلوک کا برتاؤ ہوا۔

گواہوں کے نام اور رابطہ کے لیے معلومات اور متعلقہ دستاویزات کی کاپی فراہم کریں۔

دعوی کا آغاز تحریری طور پر، فون کے ذریعہ یا از خود پیش ہوکر کیا جاسکتا ہے۔ فارمز ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ (اگر آپ خود پیش ہوکر دعوی دائر کرتے ہیں تو برائے مہربانی نوٹ فرمالیں کہ تمام دورہ کرنے والوں کے لیے پردہ اندازی لازمی ہے اور عمارت میں داخل ہونے کے لیے ایک تصویری شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے)۔ دعوی کی ایک کاپی اور ابتدائی درخواست معلومات کے لیے مدعا علیہ کو (وہ شخص یا ادارہ جس کے بارے میں آپ محسوس کرتے ہیں کہ اس نے آپ کے ساتھ امتیازی سلوک کیا) بذریعہ ڈاک 10 دن کے اندر ارسال کی جائے گی۔

ثالثی عمل

مصالحتی کانفرنس کسی چھان بین کا متبادل حل ہے اور یہ فوری طور پر کسی مقدمہ کو حل کرسکتی ہے۔ مصالحت ایک بے قاعدہ طریقہ ہے جس کے کوئی اخراجات نہیں ہوتے اس میں مدعی اور مدعا علیہ (جنھیں "شرکاء" کے طور پر جانا جاتا ہے) کسی تربیت و سند یافتہ مصالحتی IDHR کی موجودگی میں ایک دوسرے سے رضاکارانہ طور پر ملاقات کرتے ہیں، جو انھیں مقدمہ کے ممکنہ حل کے بارے میں بتاتا ہے۔ مصالحتی عمل رازدارنہ ہوتا ہے اور تمام مصالحتی معاملات کی کانفرنسیں IDHR کے شکاگو آفس میں منعقد ہوتی ہیں۔ مصالحت کے دوران (جس میں چار یا زائد گھنٹے لگ سکتے ہیں) وکلاء مشاورتی کردار کے لئے موجود ہوسکتے ہیں۔ IDHR مصالحت کنندہ شرکاء پر کسی طرح کے فیصلہ کا اطلاق نہیں کرتا۔ مصالحت کے کسی معاہدہ کو قبول کرنا مدعا علیہ پر کسی الزام کو قبول کرنے پر مشتمل نہیں ہوتا۔ مصالحت کی شرائط میں نقدی اور/یا غیر نقدی عناصر شامل ہوسکتے ہیں۔ مصالحتی معاملہ کی انجام دہی کے بعد، شرکاء کے پاس تھوڑا وقت ہوتا ہے جس میں وہ اس مصالحت سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ اگر شرکاء کسی معاہدہ تک نہیں پہنچ پاتے، تو مقدمہ کو چھان بین کے مرحلہ کی جانب گامزن کیا جاتا ہے۔

تحقیق

معاملہ تفتیشی مرحلے تک چلا جائے گا اگر پارٹیاں ثالثی کے عمل میں تعاون نہیں کرتیں یا ثالثی عمل ناکام ہوجاتا ہے۔ مدعی اور مدعا علیہ کی ذمہ داری ہے کہ آئی ڈی ایچ آر کی تفتیش میں تعاون کریں۔ آئی ڈی ایچ آر کو متعلقہ دستاویزات یا اشخاص کا طلبانہ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

آئی ڈی ایچ آر کا کردار دعوی میں الزامات کی ایک غیر جانب دار تفتیش کرنا ہے۔ معاملے کے لیے تفویض کردہ تفتیش کنندہ دونوں پارٹیوں کی جانب سے متعلقہ گواہوں سے رابطہ اور انٹرویو اور معقول دستاویزات حاصل کرسکتا ہے۔ مدعا علیہ کے لیے ضروری ہےکہ کسی قسم کے ریکارڈ کو محفوظ رکھے جس کا تعلق دعوی سے ہو۔ **اس کے علاوہ، مدعاعلیہ کو اجازت نہیں کہ *کسی شخص پر کسی قسم کا غلط الزام لگائے کیونکہ اس نے* اس کے خلاف دعوی دائر کیا ہو یا دوسری صورت میں دعوی کی تفتیش میں تعاون کیا ہو۔** کوئی بھی شخص جو یہ سمجھتا ہوکہ اس پر الزام لگایا جارہا ہے وہ آئی ڈی ایچ آر کے ساتھ الزام تراشی کا دعوی دائر کرسکتا ہے۔

حقیقت - تلاش سیشن

دونوں پارٹیوں کو حقیقت تلاش سیشن میں طلب کیا جاسکتا ہے، جو ایک آمنے سامنے ملاقات پر مبنی ہے اور جسے آئی ایچ ڈی آر کا تفتیش کنندہ منعقد کرتا ہے۔ یہ ایک تفتیشی اوزار ہے جو اس لیے تشکیل دیا گیا ہے کہ آیا ایک مکمل تفتیش یا کسی قسم کے جلد رضاکارانہ معاہدے کو یقینی بنایا جائے۔ ہر پارٹی جھگڑے میں اپنا مؤقف پیش کرتے اور دوسرے کے مؤقف کا جواب دیتی ہے۔ حقیقت تلاش سیشن مینکسی مناسب وجہ کے نہ ہونے کا نتیجہ مدعی کے لیے دعوی کا برخاست ہونا اور مدعا علیہ کے لیے کوتاہی کا باعث ہوگا۔

اگر حقیقت تلاش سیشن منعقد کیا جاتا ہے تو ہر پارٹی قانونی مشیر لاسکتی ہے اگر وکیل نے ایک "نوٹس برائے حاضری" داخل کیا ہے۔ تاہم، وکیل کا کردار سختی سے صرف مشورہ دینے کی حد تک کا ہے اور وہ سیشن میں گواہی نہیں دے سکتے سوائے ان معاملات جن کے بارے میں انہیں از خود معلومات ہوں، اور نہ ہی وہ براہ راست دوسری پارٹی سے سوال کرسکتے ہیں۔

دونوں پارٹیوں کے لیے ضروری نہیں کہ وہ وکیل کی نمائندگی میں پیش ہوں۔ تفتیش کنندہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تمام پارٹیوں کو اپنے حقائق اور ثبوتوں کو مکمل اور غیر جانبدارانہ طور پر پیش کرنے کے مواقع ملیں۔ مدعی جنہیں قانونی مشیر کی نمائندگی حاصل نہ ہو دوست یا رشتہ دار کو سیشن میں مشورے اور اخلاقی مدد کے لیے لا سکتے ہیں؛ تاہم، وہ شخص دعوی سے متعلق صرف ان معاملات میں گواہی دے سکے گا جن کی معلومات اسے خود حاصل ہوں۔ اس کے علاوہ، اگر ضرورت ہو تو مدعی مترجم کو سیشن میں لاسکتا ہے۔ گواہ بھی حقیقت تلاش سیشن میں حصہ لے سکتے ہیں لیکن وہ تفتیش کنندہ کے صوابدید پر پیش ہوں گے۔

مصالحتی کانفرنس کسی چھان بین کا متبادل حل ہے اور یہ فوری طور پر کسی مقدمہ کو حل کرسکتی ہے۔ مصالحت ایک بے قاعدہ طریقہ ہے جس کے کوئی اخراجات نہیں ہوتے اس میں مدعی اور مدعا علیہ (جنھیں "شرکاء" کے طور پر جانا جاتا ہے) کسی تربیت و سند یافتہ مصالحتی IDHR کی موجودگی میں ایک دوسرے سے رضاکارانہ طور پر ملاقات کرتے ہیں، جو انھیں مقدمہ کے ممکنہ حل کے بارے میں بتاتا ہے۔ مصالحتی عمل رازدارنہ ہوتا ہے اور تمام مصالحتی معاملات کی کانفرنسیں IDHR کے شکاگو آفس میں منعقد ہوتی ہیں۔ مصالحت کے دوران (جس میں چار یا زائد گھنٹے لگ سکتے ہیں) وکلاء مشاورتی کردار کے لئے موجود ہوسکتے ہیں۔ IDHR مصالحت کنندہ شرکاء پر کسی طرح کے فیصلہ کا اطلاق نہیں کرتا۔ مصالحت کے کسی معاہدہ کو قبول کرنا مدعا علیہ پر کسی الزام کو قبول کرنے پر مشتمل نہیں ہوتا۔ مصالحت کی شرائط میں نقدی اور/یا غیر نقدی عناصر شامل ہوسکتے ہیں۔ مصالحتی معاملہ کی انجام دہی کے بعد، شرکاء کے پاس تھوڑا وقت ہوتا ہے جس میں وہ اس مصالحت سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ اگر شرکاء کسی معاہدہ تک نہیں پہنچ پاتے، تو مقدمہ کو چھان بین کے مرحلہ کی جانب گامزن کیا جاتا ہے۔

اگر چھان بین کرنے والے حقیقت کو حاصل کرنے والی کانفرنس منعقد نہیں کرپاتے، تو اس صورت میں چھان بین کرنے والے افراد مدعی اور مدعا علیہ سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں حقائق اور ثبوت اکھٹا کرتے ہیں۔

فیصلے اور نتائج

تفتیش کے بعد، ایک تحریری رپورٹ تیار کی جاتی ہے تجویز کرتے ہوئے کہ آیا "معقول ثبوت" ایکٹ کی خلاف ورزی کا ہے یا نہیں۔ کسی معقول ثبوت کے دریافت ہونے کا مطلب ہے کہ مدعی کے لیے الینوئس کے انسانی حقوق کے کمیشن (ایک ایجنسی جو آئی ڈی ایچ آر کی جانب سے مدعی اور مدعاعلیہ کی طرف دعوی دائر کرنے پر سماعت کرتا ہے) منتظم قانونی جج کے سامنے یا ایک مناسب ریاستی عدالت میں معاملہ پیش کرنے کے لیے ثبوت کافی ہے۔ وہ فورم (چاہے کمیش یا عدالتی سرکٹ) حلفی شہادت سنے گا، ثبوت حاصل کرے گا اور فیصلہ کرے گا کہ آیا غیر قانونی امتیازی سلوک ہوا ہے۔

اگر معقول ثبوت مل جائے، مدعی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ
1) آئی ایچ آر سے درخواست (ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر) کرے کہ وہ مدعی کی جانب سے کمیشن میں دعوی دائر کروائے، یا،
2) ایک سول ایکشن (ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر) کسی ریاستی عدالتی سرکٹ میں مناسب جگہ پر آغاز کرے۔

اگر مدعی آئی ڈی ایچ آر سے کمیشن کے آگے دعوی دائر کرنے کی درخواست کرے تو آئی ڈی ایچ آر کا ایک وکیل تفویض کیا جائے گا تاکہ پارٹیوں کو "منانے" کے لیے ان کی مدد کرے۔ اگر رضامندی کا معاہدہ کامیاب نہیں ہوتا، شعبہ سول حقوق کی خلاف ورزی کا مدعی کی طرف سے دعوی کمیشن کے آگے دائر کرے گا۔ مدعی کے اوپر بھاری ذمہ داری ہوتی ہے کہ کمیشن کے آگے معاملہ ثابت کرے۔

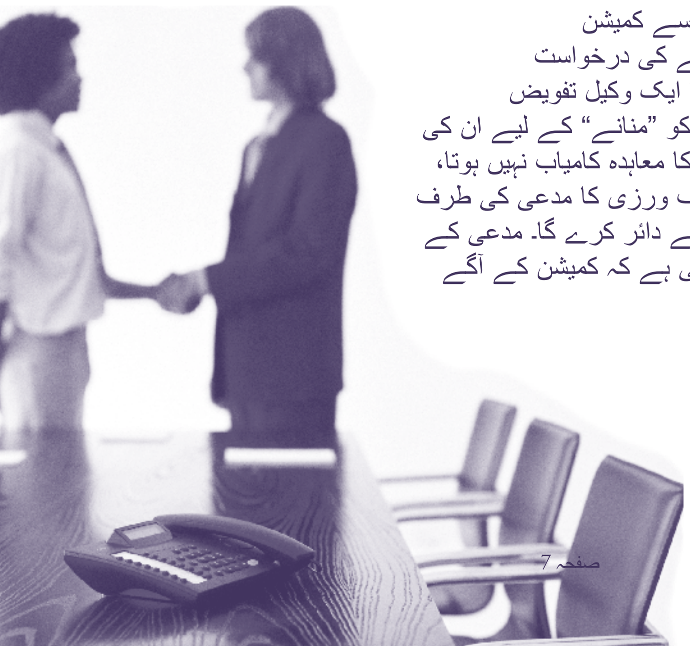

اگر آئی ڈی ایچ آر امتیازی سلوک کے حوالہ سے ”معقول ثبوت کی کمی پائے“ تو دعوی برخاست کردیا جائے گا۔ ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر، دعوی کے لیے انتخاب ہوسکتا ہے کہ آیا 1) کمیشن کے آگے نظر ثانی کی درخواست کی جائے، یا 2) سول ایکشن کا آغاز ریاستی عدالتی سرکٹ میں مناسب جگہ پر کیا جائے۔

اس کے علاوہ، ایکٹ میں مخصوص مدت کے اندر، مدعا علیہ کمیشن کے آگے نظر ثانی کی درخواست کرسکتا ہے اگر شعبہ کی طرف سے ”کوتاہی کا نوٹس“ جاری کیا گیا ہو۔ کمیشن کے حتمی فیصلوں کے خلاف عدالت میں اپیل کی جاسکتی ہے۔

**ایسے مقدمات کے لئے جو 1/1/08 سے پہلے دائر ہوئے، اس کی نظر ثانی کی درخواست محکمہ کے چیف لیگل کونسل کے پاس دائر کرنی ہوتی ہے۔*

کاروائی کتنے عرصہ میں مکمل ہوتی ہے؟

انسانی حقوق ایکٹ کے تحت ضروری ہے کہ آئی ڈی ایچ آر تمام کاروائیوں کو دعوی دائر ہونے کے 365 دن کے اندر ختم کرے اور فیصلہ کرے یا دونوں پارٹیوں کے تحریری معاہدے سے اس میں توسیع کرے۔ (رہائش گاہ کے دعوے دائر ہونے پر 100 دن کے اندر مکمل کیے جاتے ہیں، اگرچہ کہ ایسا کرنا ممکن نہ ہو۔) آئی ڈی ایچ آر ہر ممکنہ کوشش کرتا ہے کہ تفتیش مخصوص مدت میں مکمل ہوجائے۔ تاہم، تفتیش کنندہ درخواست کرسکتا ہے کہ تفتیش مکمل کرنے کے لیے مدت میں توسیع کی جائے۔ اگر ایک یا دونوں پارٹیاں توسیع کرنے پر متفق نہ ہوں، اور شعبہ کی طرف سے کوئی دریافت یا برخاست کرنے کا نوٹس دعوی دائر کرنے کے 365 دن بعد نہ ہوا ہو، مدعی کے پاس 90 دن ہوتے ہیں کہ آیا وہ کمیشن کے آگے دعوی دائر کرے یا ایک ریاستی عدالتی سرکٹ میں مناسب طور پر سول ایکشن کا آغاز کرے۔ اگر مدعی کمیشن کے آگے دعوی دائر نہیں کرتا یا سول ایکشن کا آغاز ریاستی عدالتی سرکٹ میں نہیں کرتا تو معاملے پر مزید کاروائی نہیں کی جائے گی۔

الینوئس کا شعبہ انسانی حقوق

کمیشن ایک علیحدہ ریاستی ایجنسی ہے جو آئی ڈی ایچ آر کی طرف سے دعوی پر عوامی سماعت کرتا ہے۔ شعبہ کمیشن میں کسی ایک پارٹی کی نمائندگی نہیں کرتا۔ دونوں پارٹیاں معاملہ کو انتظامی قانونی جج اور انسانی حقوق کے کمیشن کے آگے مناسب طور پر پیش کرنے یا دفاع کرنے کی غرض سے قانونی نمائندگی حاصل کرسکتی ہیں۔

اگر اس سطح پر مدعی جیت جاتا ہے، جج مدعی کو ”مکمل“ بنانے کے لیے تلافی کا حکم دے سکتا ہے جس کی ایکٹ میں اجازت ہو۔ تلافی میں رقم کی واپسی، نہ حاصل ہونے والے فوائد، ذاتی فائل کی صفائی، جذباتی نقصانات، بھرتی، ترقی، بحالی، جہاں بحالی ممکن نہ ہو وہاں معاوضہ کی ادائیگی، اور وکیل کی فیس اور اخراجات۔ سزا کے طور پر ہرجانہ، جو مالک کو سزا دینے کے لیے نقصان ہوتا ہے، ایکٹ کی مطابقت سے دستیاب نہیں۔

وفاقی ایجنسیوں اور وفاقی عدلیہ کے ساتھ تعلق

مدعی کے وفاقی حقوق محفوظ رکھنے کے لیے، آئی ڈی ایچ آر خود بخود وفاقی کمیشن برائے ملازمت کے مساوی مواقع (ای ای او سی) ملازمت کی اہلیت کے دعوی کو رجسٹر کرتا ہے، اور ایجنسیوں کے مل کر کام کرنے کے معاہدے کے تحت ای ای او سی کے لیے تفتیش کا کام کرتا ہے۔ اس طرح، رہائش گاہوں کے معاملات کو امریکہ کے شعبہ رہائش گاہ اور شہری ترقی (ایچ یو ڈی) میں رجسٹر کیا جاتا ہے۔

ملازمت کے دعوی میں مدعی کسیبھی وقت ای ای او سی سے ”سیو نوٹس کے حق“ کی درخواست کرسکتا ہے تاکہ وفاقی عدالت میں معاملہ درج کرسکے۔ اگر سیو نوٹس حق کی درخواست کی جائے تو آئی ڈی ایچ آر سے معاملہ واپس لینے کیلئے آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اگر انہیں معاملات کو وفاقی عدالت میں دائر کیا ہے جنہیں آئی ڈی ایچ آر میں کیا گیا ہے اور آپ نے معاملہ واپس نہیں لیا تو آئی ڈی ایچ آر تفتیش منسوخ کردے گا۔

تجویز کیا جاتا ہے کہ دعوی واپس لینے سے پہلے کسی وکیل سے مشورہ حاصل کریں تاکہ یہ فیصلہ کرلیں کہ آیا یہ بہتر طریقہ ہے۔ آئی ڈی ایچ آر ایک غیر جانبدار رویہ رکھنے کے لیے آئی ڈی ایچ آر کے نمائندے مدعی یا مدعا علیہ کو قانونی مشاورت نہیں دے سکتے۔

دعوی کا راستہ

(1/1/08 سے مؤثر)

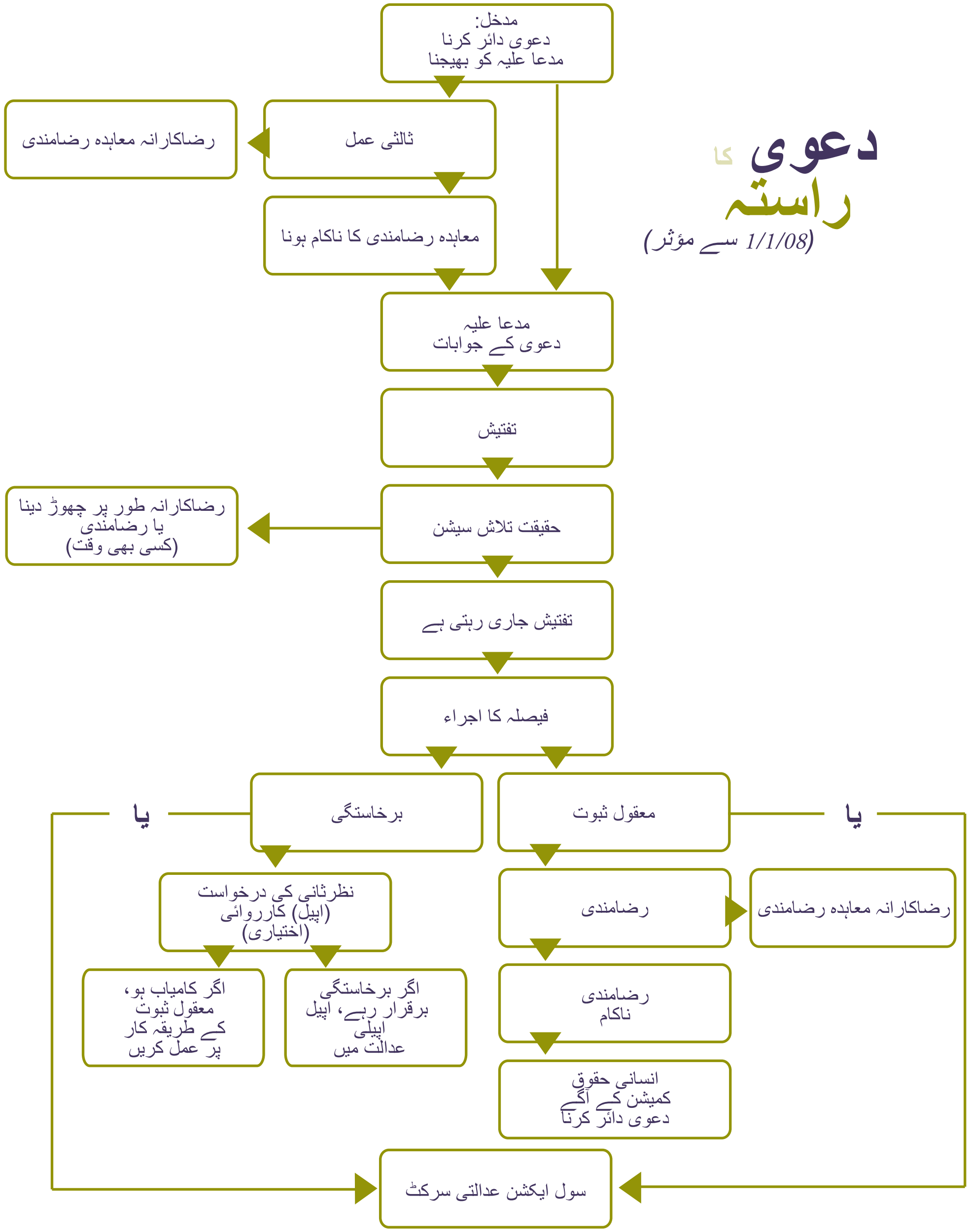

IDHR کی جانب سے فراہم کی جانے والی دیگر خدمات

تربیت: ادارہ برائے تربیت و ترقی ("انسٹیٹیوٹ")، پوری ایللائنس میں، امتیازی ثقافتوں کے درمیان کام والی جگہوں اور گھر دونوں مقامات پر احترام کو بڑھانے کے لئے تربیت مرتب کی گئی ہے۔ حقیقی زندگی کے منظر ناموں کو استعمال کرتے ہوئے، سند یافتہ اساتذہ شفاف ملازمت کے قوانین اور معاملات، بہتر سمجھ بوجھ کے ذریعہ تنازعہ کو حل کرنے کے طریقے، اور غیر امتیازی ضروریات جیسے کے جنسی ہراساں کرنے سے بچاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ خود سے مطالعہ کرنے کے لئے نوٹس اور ملازمت کے حوالہ جاتی طریقے فراہم کئے جاتے ہیں۔ انسٹیٹیوٹ کی منظوری HR سندی انسٹیٹیوٹ کی جانب سے دی گئی ہے اور یہ HR سندی ماڈیول کے لئے تربیت کی پیشکش کرتا ہے۔ عوامی اور ذاتی دونوں کے طرح کے دورانیوں کی پیشکش کی جاتی ہے۔ مقامی تربیت کے لئے فیس کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ مزید معلومات یا تربیت کے طے شدہ پروگرام کے لئے 2477-814 (312) پر کال کریں۔

اثباتی اقدام کا نفاذ: اسٹیٹ ایجنسی معاونتی یونٹ ریاستی کے انتظامی اداروں کو ملازمت کے یکساں مواقع اور مثبت اقدام ("EEO/AA") کی تکمیل کی نگرانی اور تکنیکی مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ یونٹ ایجنسی کی ریاستی انٹرایجنسی کمیٹی برائے ملازمین و معذور افراد ("ICED") کی نمائندگی بھی کرتی ہے۔

عوامی معاہدات: سال کے 365 دنوں میں 15 یا زائد ملازمین کو بھرتی کرنے والے تمام افراد اور کمپنیاں جو اپلائنس میں کسی ریاستی ادارے کے ساتھ تجارت کرنے کی غرض سے درخواست دائر کرنے سے فوری پہلے عوامی معاہدات کے یونٹ سے ایک قانونی بولی لازمی رجسٹر کرائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ انھوں نےملازمت کی یکساں پالیسی کا اطلاق کیا ہے اور وہ IDHR کے قوانین و ضوابط کی پابندی کررہے ہیں۔

تعلیم اور بیرونی رسائی: بیرونی رسائی کا عملہ IDHR کے عوامی رابطوں کا ایک شعبہ ہے۔ جو عوام کو انسانی حقوق کے معاملات سے آگاہ رکھنے کی ایک جاری کوشش کا حصہ ہے، عملہ ورک شاپس، تربیت، مواقع اور پروگرام منعقد کرتا ہے جو کمیونٹی اور شہری اداروں کی جانب آراستہ ہوتے ہیں، اس کے ساتھ ہی میڈیا اور عام پبلک کی جانب سے معلومات کے حصول کی درخواستوں پر رد عمل کرتا ہے۔

ILLINOIS DEPARTMENT OF
Human Rights

مزید معلومات کے لیے رابطہ:

الینوئس کا شعبہ انسانی حقوق
دفتری اوقات: پیر تا جمعہ صبح ساڑھے آٹھ تا شام پانچ بجے۔
شرب و طعام والے انٹرویوز: پیر تا جمعرات 8:30 صبح تا 3:00 سہ پہر
(جمعہ کے روز داخلی انٹرویو نہیں لیے جائیں گے)۔

ویب سائٹ: www.illinois.gov/dhr

شکاگو میں:

جیمز آر تھامپسن سینٹر
100 West Randolph Street, Suite 10-100
Chicago, IL 60601
(312) 814-6200 (800) 662-3942
(866) 740-3953 (ٹی ٹی وائی)
(312) 814-6251 فیکس

اسپرنگ فیلڈ میں:

222 South College St., 1st Floor
Springfield, IL 62704
(217) 785-5100
(866) 740-3953 (ٹی ٹی وائی)
(217) 785-5106 فیکس

ماریؤن میں:

2309 W. Main St.
Marion, IL 62959
(618) 993-7463
(866) 740-3953 (ٹی ٹی وائی)
(618) 993-7464 فیکس

یہ پمفلٹ شعبہ انسانی حقوق الینوئس کی اہم خدمات اور طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے ایک رہنما کتابچے کے طور پر بنایا گیا ہے۔ یہ کتابچہ امتیازیت کے متعلق تمام سوالات کا جواب نہیں دے گا اور کسی انفرادی کیس پر شاید کسی مختلف طریقے سے کاروائی ہو جو بتایا گیا ہے۔ شعبے کے ہر کسی پر لاگو کرنے کے خاص قواعد اور طریقے ہیں۔ بیان کردہ کسی بھی مضمون کے متعلق کسی بھی سوال کے لیے برائے مہربانی اپنے قریبی آئی ایچ آر دفتر کال کریں۔

امریکن معذوری ایکٹ، 1973 کے بحالی ایکٹ کے سیکشن 504 اور الینوئس انسانی حقوق کا شعبہ اس بات کی یقین دہانی کرے گا کہ تمام پروگراموں تک رسائی آسان ہو اور تربیت یافتہ معذور افراد کے لیے قابل استعمال ہو۔ اے ڈی اے رابطہ کار ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں مزید اضافی معلومات فراہم کرسکتا ہے، اس کے لیے (217) 785-5119 (Voice) پر (866) 740-3953 (ٹی ٹی وائی) رابطہ کریں۔

الینوئس ریاست کی اتھارٹی کی جانب سے
(102014-URDU-WEB)